SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

April 22, 2017

For immediate release

سٹاک مارکیٹ میں ہیر پھیر کرنے والوں کو سخت گیر ریگولیٹر کا سامنا ہے

اسلام آباد(22 اپریل)سیکورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف نے سیکورٹیز ایکٹ 2015 کی شق 139 کے تحت سٹاک امر کیٹ کے چند بروکروں کے خلاف حصص کے لین دین میں ہیر پھیر کرنے پر تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ چیئر مین ایس ای سی پی نے اپنے افسروں کو ہدایات جاری کی ہیں کہ مارکیٹ میں حصص کے لین دین میں گمراہ کن سرگرمیوں کی روک تھام کے لئے فوری اقدامات کئے جائیں اور ان مذموم عناصر کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے۔

ماضی میں چند ایسے عناصر حصص کے لین دین میں ہیر پھیر اور فریب کے ذریعے عوام الناس سے دھوکہ کرتے رہے۔ان میں سے ایک طریقہ مارکیٹ میں حصص کی خریداری کے لئے آرڈر جاری کرنا اور پھر اسے ٹریڈ مکمل ہونے سے پہلے ہی منسوخ کر دینا ہے جو کہ ایک جعل سازی کا عمل ہے۔ ایک اور ایسی ہی سرگرمی مصنوعی مارکیٹ قائم کرنا ہے جس میں حصص کی خریداری کے لئے کئی کئی پیشکشیں کی جاتی ہیں جس سے مارکیٹ میں کسی خاص حصص کے لئے مصنوعی طلب پیدا کی جاتی ہے۔

اس جعل سازوں کی سرگرمیوں سے سیکورٹیز کی قیمتوں میں ایسی ہلچل پیدا ہوتی ہے جس کی کوئی معاشی وجوہات نہیں ہوتیں۔ ایسی سرگرمیوں سے سرمایہ کاروں کا اعتماد کو ٹھیس پہنچتی ہے اور سٹاک مارکیٹ کے بارے میں عوامی رائے پر برا اثر پڑتا ہے اور لوگ اسے جوا خانے سے تشبیہ دینے لگتے ہیں جو کہ سیکورٹیز ایکٹ میں واضح طور پر منع ہے۔

ایس ای سی پی نے اپنے سٹاک مارکیٹ کی نگرانی کے محکمہ کو تین ماہ پہلے مارکیٹ کے انڈکس کے اتار چڑھاو کی باریک بینی سے جائزہ لینے اور اس پر نظر رکھنے کی ہدایت کی تھی تاکہ ایسے عناصر کی نشاندہی کی جاسکے جو کہ مارکیٹ میں فریبی اور ہیر پھیر کے مرتکب ہیں۔کے ایس ای 100 انڈکس کے اتار چڑھاو اور حصص کے خریدری کے لئے جاری کی گئی پیشکشوں کی تفصیلی جائزے کے نتیجے میں چند ایسے بروکروں کی نشاندہی کر لی گئی ہے جو کہ واضح طور پر سرمایہ کاروں کو بہکانے اور دھوکہ دہی میں ملوث ہیں۔یہ بروکر بڑے پمانے پر حصص کی فروخت کے جعلی آڈر جاری کرتے اور مصنوعی مارکیٹ قائم کرنے کے ذمہ دار ہیں۔ان عناصر کے ساتھ قانون کے مطابق سختی سے نمٹا جائے گا۔